پہلا نفاس چالیس دن سے پہلے رک جائے تو ہمبستری کرنا کیسا؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13019

تاریخ اجراء: 17 ربیع الاول 1445 ھ/04 اکتوبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ پہلے بچے میں نفاس کا خون 40 دن سے پہلے رک جائے اور عورت غسل بھی کرلے، تو اس کا شوہر اس کے ساتھ ہمبستری کر سکتا ہے یا چالیس دن پورے ہونے کا انتظار کرنا ہو گا؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جس عورت کے ہاں پہلی دفعہ بچے کی ولادت ہوئی اور نفاس کا خون چالیس دن پورے ہونے سے پہلے ہی رک گیا اور خون رکنے کے بعد اس نے غسل بھی کر لیا، تو اس کے شوہر کا اس کے ساتھ ہمبستری کرنا، جائز ہے۔

منہل الواردین میں ہے:"(لا یجوز وطؤھا) ای وطی من انقطع دمھا قبل اکثر المدۃ۔۔۔(الا ان تغتسل) وان لم تصل بہ (او تتیمم) عند العجز عن الماء (فتصلی) بالتیمم۔۔۔(او) ان (تصیر صلاۃ دینا فی ذمتھا) وذلک بان یبقی من الوقت بعد الانقطاع مقدار الغسل والتحریمۃ فانہ یحکم بطھارتھا بمضی ذلک الوقت ویجب علیھا القضاء وان لم تغتسل ولزوجھا وطؤھا بعدہ ولو قبل الغسل "یعنی جس عورت کا خون اکثر مدت سے پہلے منقطع ہو گیا، اس عورت سے وطی جائز نہیں مگر یہ کہ وہ غسل کر لے اگرچہ اس غسل سے نماز ادا نہ کرے یا پانی سے عجز کی صورت میں تیمم کر لے اور اس تیمم سے نماز ادا کر لے یا کوئی نماز اس کے ذمہ پر دین ہو جائے اور یہ اس طرح کے خون رک جانے کے بعد غسل کر کے تکبیرِ تحریمہ کہہ لینے کی مقدار نماز کا وقت باقی ہو، تو اس وقت کے گزرنے کے ساتھ ہی پاکی کا حکم دیا جائے گا اگرچہ اس نے غسل نہ کیا ہو اور اس کے شوہر کے لئے اس وقت کے بعد وطی کرنا، جائز ہو گا اگرچہ غسل سے پہلے ہو۔(منہل الواردین رسالۃ من رسائل ابن عابدین، جلد 1، صفحہ 92، سہیل اکیڈمی، لاہور، ملتقطا)

امام اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:"پہلا ہی حیض ہے جو اس عورت کو آیا اور دس ۱۰ دن سے کم میں ختم ہوا تو اُس سے صحبت جائز ہونے کے لئے دو ۲ باتوں سے ایک بات ضرور ہے یا (۱) تو عورت نہا لے اور

اگر بوجہ مرض یا پانی نہ ہونے کے تیمم کرنا ہو تو تیمم کر کے نماز بھی پڑھ لے خالی تیمم کافی نہیں یا (۲) طہارت نہ کرے تو اتنا ہو کہ اس پر کوئی نمازِ فرض فرض ہو جائے یعنی نماز پنجگانہ سے کسی نماز کا وقت گزر جائے جس میں کم سے کم اس نے اتنا وقت پایا ہو جس میں نہا کر سر سے پاؤں تک ایک چادر اوڑھ کر تکبیر تحریمہ کہہ سکتی تھی اس صورت میں بے طہارت کے بھی اُس سے صحبت جائز ہو جائے گی ورنہ نہیں" (فتاوی رضویہ، جلد4، صفحہ352، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net